الحمد للہ عزوجل

ختم قادریہ شریف

مع ایمان افروز تذکرہ

سیلانی Saylani

هو الله	الذي لا إله	إلا هو	الرحمن	الرحيم	الملك	القدوس	السلام	المؤمن
المهيمن	العزيز	الجبار	المتكبر	الخالق	البارئ	المصور	الغفار	القهار
الوهاب	الرزاق	الفتاح	العليم	القابض	الباسط	الخافض	الرافع	المعز
المذل	السميع	البصير	الحكم	العدل	اللطيف	الخبير	الحليم	العظيم
الغفور	الشكور	العلي	الكبير	الحفيظ	المقيت	الحسيب	الجليل	الكريم
الرقيب	المجيب						الواسع	الحكيم
الودود	المجيد						الباعث	الشهيد
الحق	الوكيل						القوي	المتين
الولي	الحميد	المحصي	المبدئ	المعيد	المحيي	المميت	الحي	القيوم
الواجد	الماجد	الأحد	الواحد	الصمد	القادر	المقتدر	المقدم	المؤخر
الأول	الآخر	الظاهر	الباطن	الوالي	المتعالي	البر	التواب	المنتقم
العفو	الرؤوف	مالك الملك	ذو الجلال والإكرام	المقسط	الجامع	الغني	المغني	المانع
الضار	النافع	النور	الهادي	البديع	الباقي	الوارث	الرشيد	الصبور

الله جل جلاله

محمد	احمد	حامد	محمود	قاسم	عاقب	فاتح	شاہد	حاشر
رشید	مشہود	بشیر	نذیر	داعی	شافی	ہادی	مہدی	ماحی
منجی	ناہی	رسول	نبی	امی	تہامی	ہاشمی	ابطحی	عزیز
حریص علیکم	رؤف	رحیم	طٰہٰ	مجتبیٰ	طٰسٓ	مرتضیٰ	حٰمٓ	مصطفیٰ
یٰسٓ	اولیٰ	مزمل	ولی	مدثر	متین	مصدق	طیب	ناصر
منصور	مصباح						امر	حجازی
نزاری	قریشی						مضری	نبی التوبۃ
حافظ	کامل						صادق	امین
عبد اللہ	کلیم اللہ	حبیب اللہ	نجی اللہ	صفی اللہ	خاتم الانبیاء	حسیب	مجیب	شکور
مقتصد	رسول الرحمۃ	قوی	حفی	مامون	معلوم	حق	مبین	مطیع
رسول الراحۃ	اول	آخر	ظاہر	باطن	نبی الرحمۃ	یتیم	کریم	حکیم
خاتم الرسل	سید	سراج	منیر	محرم	مکرم	مبشر	مذکر	مطہر
قریب	خلیل	مدعو	جواد	خاتم	عادل	شہیر	شہید	رسول الملاحم

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

انتساب

محبوب کریم رؤف ورحیم ﷺ کے لاڈلوں اور پیاروں کے نام

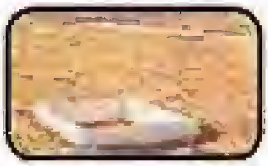

امیر طیبہ کاشف الکربات اسد اللہ واسد الرسول

سید الشہداء حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ

سبط رسول ﷺ جگر گوشۂ بتول

امام عالی مقام امام حسین رضی اللہ عنہ

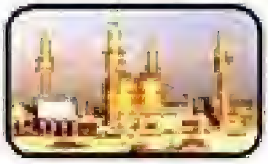

کرم بے بہا منبع جود وعطا سیدی وسندی

حضرت سیدنا موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ

قطب الاقطاب منبع جود وسخا سید الاولیاء شہنشاہ بغداد

سیدنا حضور غوث الاعظم دستگیر رضی اللہ عنہ

سلطان العارفین عارف باللہ منبع جود وعطا سید الاولیاء سیدنا حضرت

محمد شاہ دولہا سبزواری کندی والا بخاری رحمۃ اللہ علیہ

اور تمام امت مسلمہ کو ہدیہ ثواب پیش کرتے ہیں اور جنہوں نے اس بابرکت مشن میں حصہ لیا اللہ تعالیٰ انہیں دونوں جہاں کی دائمی عزتیں عطا فرمائے آمین (بجاہ النبی الامین ﷺ)

بفیضان کرم سید الشہد

حضرت سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بفیضان نظر شہنشاہ بغداد

حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ

ھٰذا مِن فَضلِ رَبّی

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ ﷺ

ایمان افروز تذکرہ

قرآن پاک اور احادیث طیبہ کے نور سے ہمیں صالحین کے عقائد ونظریات کو اختیار کرنے اور ان کے دامن سے وابستہ رہنے کا درس ملتا ہے اور حقیقتاً یہی صراط مستقیم ہے۔

عالم اسلام کی معتبر ترین عظیم شخصیات کے حالات اور مستند کتابوں سے یہ بات انتہائی واضح ہے کہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ سے عقیدت ومحبت کا سلسلہ نہ صرف عام مومنین میں پایا جاتا ہے بلکہ اولیائے کاملین بھی انکی عظمت کے قائل ہیں۔

آپ رضی اللہ عنہ کا اسم شریف عبد القادر، کنیت ابو محمد، القاب محی الدین، محبوب سبحانی، سلطان الاولیاء، غوث الاعظم رضی اللہ عنہ وغیرہ ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہ والد ماجد کی نسبت سے حسنی ہیں اور والدہ ماجدہ کی نسبت سے حسینی سید ہیں۔

شب ولادت حضور پرنور ﷺ کی عظیم الشان بشارت

محبوب سبحانی حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی ولادت کی رات آپ کے والد ماجد نے یہ مشاہدہ فرمایا کہ سرور کائنات ﷺ بمع صحابہ کرام اور اولیاء عظام علیہم الرضوان ان کے گھر جلوہ افروز ہیں اور ان الفاظ مبارکہ سے ان کو خطاب فرمایا اور بشارت سے نوازا۔

يَااَبَا صَالِحٍ اَعْطَاكَ اللّٰهُ اِبْنًا وَّهُوَ وَلِيٌّ وَّ مَحْبُوْبِىْ وَمَحْبُوْبُ اللّٰهِ تَعَالٰى وَسَيَكُوْنُ لَهٗ شَانٌ فِى الْاَوْلِيَآءِ وَالْاَ قْطَابِ كَشَانِىْ بَيْنَ الْاَنْبِيَآءِ وَالرُّسُلِ

ترجمہ : اے ابوصالح! اللہ تعالیٰ نے تم کو ایسا فرزند عطا فرمایا ہے جو ولی ہے وہ میرا اور اللہ تعالیٰ کا محبوب ہے اور عنقریب اس کی اولیاء اللہ اور اقطاب میں وہ شان ہوگی جو انبیاء و مرسلین میں میری شان ہے۔ (تفریح الخاطر)

حضور غوث پاک کا دیگر اولیاء سے ممتاز ہونا اور اولیائے کاملین کا ان سے عقیدت و محبت رکھنا رب عزوجل کا فضل اور حضور اکرم ﷺ کی نظر انتخاب کا نتیجہ ہے۔

خواجہ غریب نواز کی عقیدت کا نرالہ انداز

لاکھوں افراد کو مسلمان کرنے والے خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ نے جب غوث پاک کا فرمان :

قَدَمِىْ هٰذِهٖ عَلٰى رَقَبَةِ كُلِّ وَلِىِّ اللّٰهِ

(یعنی میرا قدم تمام اولیاء علیہم الرحمۃ کی گردن پر ہے) سنا تو جواباً عرض گزار ہوئے:

بَلْ عَلٰى رَاْسِىْ (یعنی آپ کا قدم میرے سر پر ہے) اس واقعہ کی تفصیل ملاحظہ ہو:

(تفریح الخاطر ۲۰، شمائم امدادیہ ص ۴۳ لطائف الغرائب بحوالہ سیرت غوث الثقلین)

سرکار کائنات ﷺ کی تصدیق

شیخ خلیفۃ الاکبر رحمۃ اللہ علیہ نے سرورِ کائنات ﷺ کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے قَدَمِیْ ھٰذِہٖ عَلٰی رَقَبَۃِ کُلِّ وَلِیِّ اللہِ (یعنی میرا قدم تمام اولیاء علیہم الرحمۃ کی گردن پر ہے) کا اعلان فرمایا ہے تو سرکار دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

صَدَقَ الشَّیْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ فَکَیْفَ لَاھُوَ الْقُطْبُ وَاَنَا اَرْعَاہُ

ترجمہ : شیخ عبد القادر جیلانی (رضی اللہ عنہ) نے سچ کہا ہے اور وہ یہ کیوں نہ کہتے جبکہ وہ قطب زمانہ اور میری زیر نگرانی ہیں۔

بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے پیر و مرشد حضرت بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ (جنکی زبان مبارک پر بچپن ہی سے قرآن پاک بطور کرامت جاری ہوگیا تھا) اس طرح غوث پاک رضی اللہ عنہ کو یاد کرتے ہیں:

قبلۂ اہل صفا حضرت غوث الثقلین
دستگیر ہمہ جا حضرت غوث الثقلین

یعنی" اہل اللہ کی توجہ کا مرکز حضور غوث پاک ہیں
ہر جگہ مدد فرمانے والے حضرت غوث الانس والجن ہیں

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد

شیخ مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کے فرمان کا خلاصہ یہ ہے کہ حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کو

علی المرتضیٰ وحسنین کریمین رضی اللہ عنہم کے ذریعے رب تعالیٰ نے ایسا نوازا کہ اب ہمیشہ کے لئے یہ طے ہے کہ ولایت کی منزل وہی طے کر سکے گا جسے حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ سے فیض ملا ہو۔ (مکتوبات امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ صفحہ نمبر 609)

حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نے ہمیشہ شریعت مطہرہ کے اصولوں کی پابندی فرمائی اور آپ نے قرآن وحدیث اور علم تفسیر میں درجۂ کمال پایا اور عبادتوں، ریاضتوں یعنی کثرت نوافل و تلاوت قرآن اور شب وروز مجاہدات کے ذریعے مقام فنا حاصل کیا۔ مقام فنا قرب الٰہی کا خاص درجہ ہے جس کے بارے میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ فتوح الغیب میں فرماتے ہیں:

"اے بندے! جب تو مقام فنا حاصل کرلے تو پھر:

"یُرَدُّ عَلَیْکَ التَّکْوِیْنُ" (تمہیں تکوین عطا کر دی جائے گی)

اس ارشاد کی شرح امام الحدیث شیخ عبدالحق محدث دہلوی الرحمۃ علیہ (جن کے فیض سے برصغیر میں علم حدیث پہنچا جن کی شخصیت کا انکار نہیں کیا جاسکتا) اس طرح فرماتے ہیں:

"تصرف دادہ می شود ترا در عالم بروجہ کرامت و خرق عادت"

ترجمہ: کرامت وخرق عادت کے طور پر تجھے سارے جہاں میں تصرف کی قوت عطا کی جائے گی۔ یعنی سارے جہاں میں کوئی مدد کیلئے پکارے تو اس کی مدد کرے گا۔

تمام کی نگاہوں میں معزز امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے:

مَنْ یُّسْتَمَدُّ بِہٖ فِیْ حَیَاتِہٖ یُسْتَمَدُّ بِہٖ بَعْدَ مَمَاتِہٖ (حاشیہ مشکوٰۃ)

یعنی جس سے اس کی زندگی میں مدد مانگ سکتے ہیں اس سے اس کی وفات کے بعد بھی مدد

طلب کر سکتے ہیں۔

یاد رکھیں! الحمد سے والناس تک مکمل قرآن پاک میں اور احادیث کی کسی کتاب میں یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ جسے مقام و مرتبہ عطا فرماتا ہے تو اس کامل کے وصال (انتقال) کے بعد اس کا مرتبہ و مقام ختم ہو جاتا ہے۔

محدثین ارشاد فرماتے ہیں جسے زندگی میں کرامات عطا کی گئیں انتقال (وصال) کے بعد اس کی قوتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ (توضیح البیان)

آپ رضی اللہ عنہ کو رب العلمین نے کئی کرامتوں سے نوازا محققین اور کاملین کے ارشادات کے مطابق آپ رضی اللہ عنہ کی کرامات حد تواتر تک پہنچی ہوئی ہیں جن کا انکار ناممکن ہے۔

ضروری وضاحت

قرآن پاک واحادیث طیبہ میں بتوں کی بے بسی کا ذکر کیا گیا ہے اور بتوں کو خدا ماننے والوں کے لئے یہ پیغام ہے کہ بت نہ حاجت روا ہیں نہ مشکل کشا ہیں نہ پکار سن سکتے ہیں اور نہ ہی مدد کر سکتے ہیں۔ اب اگر کوئی بتوں کی بے بسی والی آیات کو **Base** (بنیاد) بنا کر انبیاء علیہم السلام وصالحین پر **Fit** (چسپاں) کر دے اور کہے کہ اللہ والے نفع نہیں دے سکتے، یہ ہرگز درست نہیں ہے کیوں کہ اس طرح قرآن پاک کا مفہوم غلط بیان کرنا کہلائے گا جو کہ بدترین جرم ہے۔ چنانچہ بخاری شریف ج ۲ ص ۱۰۲۴ پر ہے:

كَانَ يَرَاهُمْ شِرَارَ الْخَلْقِ اِنَّهُمْ اِنْطَلَقُوْا اِلٰى اٰيَاتٍ نُزِّلَتْ

فِی الْکُفَّارِ فَجَعَلُوْھَا عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

"وہ بدترین اور شریر لوگ ہیں جو کفار (مشرکین اور بتوں کی مذمت) کے بارے میں نازل ہونے والی آیات مومنین (انبیاء اور صالحین) پر چسپاں کرتے ہیں"

خوب یاد رکھیں! اولیاء اللہ کی کرامات اللہ تعالیٰ کی قدرت وطاقت کے زیر اثر ہیں۔ جن کا انکار رب العلمین سے نہ صرف دوری کا باعث ہے بلکہ پروردگار سے اعلان جنگ کے مترادف ہے۔ حدیث قدسی میں ارشاد ہے۔

مَنْ عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُہٗ بِالْحَرْبِ

ترجمہ: "جو میرے ولی سے دشمنی رکھتا ہے میں اسے اعلان جنگ کرتا ہوں"۔

محققین کے امام مفتی عالم اسلام علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"جو اولیاء کی عظمت کا قائل نہیں "یُخْشٰی عَلَیْہِ سُوْءُ الْخَاتِمَۃِ" اس پر برے خاتمے کا خوف ہے"۔ (رسائل ابن عابدین، جلد۲ صفحہ ۳۱۷)

خدارا! لرز جانا چاہیئے کہ اولیاء اللہ عظمت کا انکار کہیں رب العلمین سے اعلان جنگ یعنی ایمان کے ضائع ہونے کا سبب نہ بن جائے۔

عاجزانہ درخواست:

ہمیں ہمیشہ وقتاً فوقتاً دو رکعت نماز صلوٰۃ الحاجات پڑھ کر ایمان کی حفاظت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

ختم قادریہ شریف کی بہاریں

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے جس کی توفیق سے بغداد شریف میں علم دین حاصل کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور ختم قادریہ شریف کی بہاریں نصیب ہوئیں۔ جب پاکستان واپسی ہوئی تو فیضان غوث اعظم رضی اللہ عنہ یعنی ختم قادریہ شریف کا سلسلہ بعد نماز فجر شروع ہوا۔ بحمد اللہ تعالیٰ لوگوں نے خوب برکتیں حاصل کیں اور سلسلہ بڑھتا گیا۔ بالآخر حکمت کے پیش نظر بعد نماز عصر ختم قادریہ شریف کر دیا گیا۔ بلاشک جس کام کی نسبت کاملین کی طرف ہو اس کو مقبولیت حاصل ہو جاتی ہے۔ چنانچہ دور دراز سے احباب شامل ہونے لگے حتیٰ کہ بعض اوقات سینکڑوں میل سفر کر کے لوگ ختم قادریہ شریف میں شریک ہونے کی سعادت پانے لگے۔ یقیناً اس میں کسی کا ذاتی کمال نہیں۔ رب عزوجل کے فضل پر معاملات کا دارومدار ہوتا ہے۔ ختم قادریہ شریف کی نسبت حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کی طرف ہے۔ صدیوں سے صالحین کے معمولات میں شامل رہا ہے اور اس کی بے شمار برکتیں ہیں جن میں سے چند کا تذکرہ کرتے ہیں جن کی اطلاعات ہمیں موصول ہوئیں وہ یہ ہیں:

۱۔ بے نمازیوں کو توبہ کی توفیق نصیب ہوئی۔

۲۔ فجر با جماعت کی پابندی۔

۳۔ اللہ تعالیٰ پر توکل اور اعتماد کی توفیق

۴۔ نماز تہجد کا اہتمام

۵۔ ۱۲ سال سے لاپتہ شخص کا مل جانا۔

۶۔ حج کی سعادت پانا۔

۷۔ رشتوں کی رکاوٹ دور ہوئی۔

۸۔ روزی میں برکت اور آسانی

۹۔ بغیر آپریشن کے شفایابی۔ ۱۰۔ اثرات بد کا خاتمہ

۱۱۔ حرام روزی سے تائب ہوئے اور سودی کاروبار ٹھکرا دیا۔

اور بعض واقعات تو ایسے ہوئے ہیں جنہیں رب العلمین کی غیبی مدد ہی کہا جائے گا جنہیں صیغۂ راز میں رکھنا ہی مناسب ہے۔ مزید یہ کہ بہار شریعت مسجد میں ہونے والے ختم قادریہ شریف پر حضور غوث پاک ﷺ کی نظر کرم کا ایمان افروز واقعہ پیش آیا۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى اِحْسَانِهٖ

اللہ تعالیٰ سید الشہداء حضرت حمزہ، امام عالی مقام امام حسین، سیدی امام موسیٰ کاظم، حضور غوث اعظم دستگیر اور سیدی سبزواری رضی اللہ عنہم اجمعین کے فیض کو مزید عام فرمائے اور ان کے صدقے اخلاص عطا فرمائے اور وہم و گمان سے بڑھ کر شاندار کامیابی عطا فرمائے اللہ تعالیٰ ختم قادریہ کے تمام معاونین کو دونوں جہاں کی خوشیوں سے مالا مال فرمائے اور ان تمام پر ختم قادریہ شریف کی برکتوں کا نزول فرمائے اور ہم سب کی قبروں کو روشن و منور فرمائے۔ آمین

بِجَاهِ النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ

ختم قادریہ شریف پڑھنے کا طریقہ

ہر نیک کام رضائے الٰہی عزوجل کی نیت سے کرنا ضروری ہے اور مزید جائز مقاصد میں کامیابی اور مشکلات سے نجات کی نیت شامل کرسکتے ہیں۔ ختم قادریہ

شریف پڑھنے سے قبل وضو کرلیں اور اگر ممکن ہو تو غسل کرکے دھلے ہوئے کپڑے پہن کر دنیاوی تفکرات سے ذہن خالی کرلیں۔ وظیفہ نمبر ۱۰ تا ۱۷ پر خاص تصور قائم کرلیں کہ میں غوث پاک رضی اللہ عنہ کو بطور وسیلہ پکار رہا ہوں اللہ تعالیٰ انکے وسیلے سے میری تمام مشکلات آسان فرمادے گا۔ تمام اوراد پڑھنے سے پہلے بسم اللہ شریف پڑھیں اور تمام اوراد کو ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ پڑھیں۔ سورۃ یٰس شریف اور قصیدہ غوثیہ کو ایک بار پڑھ لیں۔ اختتام پر تمام ختم شریف کا ثواب حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم، اور آپ کے والدین کریمین تمام انبیاء علیہم السلام، صحابہ علیہم الرضوان، اہلبیت اطہار و صالحین بالخصوص حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ اور آپ کے والدین کریمین اور تمام مسلمانوں کو پیش کریں پھر اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر دعائیں مانگیں۔ انشاء اللہ عزوجل ختم قادریہ شریف کے وسیلے سے رب العلمین عزوجل کا خصوصی کرم ہوگا۔

نوٹ : اگر کوئی شخص تنہا تمام اوروظائف کو (۱۱۱) بار نہیں پڑھ سکتا تو وہ تمام وظائف کو ایک ایک بار یا چند بار پڑھ لے تو کوئی حرج نہیں لیکن خاص برکات خاص عدد پر موقوف ہیں۔

اے کریم پروردگار! ختم قادریہ شریف کی برکت سے دنیا و آخرت میں بھلائیاں نصیب فرما، تمام پریشانیوں کو دور فرما دنیا میں کسی کا محتاج نہ فرما، خاتمہ بالخیر عطا فرما، عذاب قبر سے محفوظ فرما اور کل بروز قیامت اپنے پیاروں کے ساتھ جنت میں داخلہ عطا فرما۔

ختم قادریہ کبیر

1 | درود غوثیہ | 111 بار پڑھیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ

اے اللہ ﷻ! ہمارے سردار اور مولا حضرت محمد مصطفٰے ﷺ جو، جود و کرم کی کان (منبع و مرکز) ہیں پر رحمت، برکت اور سلامتی نازل فرما اور آپ ﷺ کی آل پر بھی۔

2 | سوئم کلمہ | 111 بار پڑھیں

سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اللہ تعالیٰ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے نیکی کرنے اور برائی سے بچنے کی قوت تو اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے جو بلند عظمت والا ہے۔

3 | سورۃ المنشرح | 111 بار پڑھیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۭ
فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۭ
فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۧ

4 | سورۃ اخلاص | 111 بار پڑھیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ
وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

ترجمہ: تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔

111 بار پڑھیں	5

یَا بَاقِیُ اَنْتَ الْبَاقِیْ

اے باقی رہنے والے (اللہ عزوجل) تو ہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

نوٹ:۔ اس ورد کو بیت اللہ شریف کا تصور کر کے اس طرح غور وفکر سے پڑھیں کہ یہ دھوکے کی مختصر فانی دنیا ہے باقی رہنے والے نیک اعمال ہیں۔ گناہوں کی کثرت، فکر و پریشانی کا سبب اور ندامت کا باعث ہے۔ لہٰذا میں سچے دل سے اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں۔

111 بار پڑھیں	5

یَا شَافِیُ اَنْتَ الشَّافِیْ

اے شفاء دینے والے (اللہ عزوجل) تیرے ہی قبضہ میں شفاء ہے۔

نوٹ: اس ورد کو تمام مسلمانوں کی شفایابی کی نیت سے پڑھتے ہوئے یہ تصور ذہن میں رکھیں کہ آج دنیا کی بیماریاں اور پریشانیاں ہمیں بے قرار کر دیتی ہیں۔ کیا باطنی امراض (مثلاً سنت سے دوری اور نماز باجماعت کے ترک کرنے) نے ہمیں کبھی بے قرار کیا؟ اصل تباہی کا سبب تو باطنی امراض ہیں جو انسان کو تباہ و برباد کر دیتے ہیں۔

5 | 111 بار پڑھیں

يَا كَافِيْ اَنْتَ الْكَافِيْ

اے کفایت کرنے والے (اللہ عزوجل) تو ہی (ہمیں) کافی ہے۔

نوٹ : اس ورد کو اس تصور کے ساتھ پڑھیں کہ میں عین بیت اللہ شریف کے سامنے احرام کی حالت میں حاضر ہوا اور اپنے معاملات اللہ عزوجل کو سونپ رہا ہوں جس کا اعتماد اور بھروسہ اللہ عزوجل کی ذات پر ہوتا ہے اس کی غیب سے مدد کی جاتی ہے۔

یاد رکھیں! میرے لئے اللہ کافی ہے کہ وہ معنی نہیں جو شیطان عام کرنا چاہتا ہے کہ مسلمانوں کو تعظیم مصطفیٰ ﷺ سے دور کردے اولیاء اللہ کی کرامتوں کا منکر بنادے اور کہے کہ میرے لئے اللہ کافی ہے ہرگز ایسا نہیں۔

"میرے لئے اللہ کافی ہے" کے معنی یہ پیغام دیتے ہیں کہ انسان جھوٹ ، ناجائز لین دین اور سود کو ٹھکرادے دنیا کیا کہے گی اس کی پرواہ نہ کرے کیونکہ اس کا اعتماد خالق و مالک و رزاق و پروردگار پر ہے۔

6	111 بار پڑھیں

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ اُنْظُرْ حَالَنَا

اے اللہ کے رسول! ہماری حالت پر توجّہ فرمائیے۔

یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اِسْمَعْ قَالَنَا

اے اللہ کے حبیب! ہماری عرض سماعت فرمائیے۔

اِنَّنِیْ فِیْ بَحْرِ ھَمٍّ مُّغْرَقٌ

بے شک میں غموں (پریشانیوں کے) سمندر میں غرق ہوں۔

خُذْ یَدِیْ سَھِّلْ لَّنَا اَشْکَالَنَا

میرا ہاتھ پکڑیں اور ہماری مشکلات کو (باذن خداوندی) آسان فرمادیں۔

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے زمانے میں مسلمانوں کے سپہ سالار جلیل القدر صحابی حضرت خالد بن ولید اور دیگر صحابہ کرام علیہم الرضوان نے حضور ﷺ کو براہ راست مدد کیلئے پکارا۔ چنانچہ منقول ہے؟

کَانَ شِعَارُھُمْ یَوْمَئِذٍ یَا مُحَمَّدَاہُ

یعنی اس دن مسلمانوں کا طریقہ اور شعار حضور ﷺ کو مدد کیلئے پکارنا تھا۔

(البدایہ والنہایہ ج6 ص24 مطبوعہ بیروت، لبنان)

7 | 111 بار پڑھیں

يَا حَبِيْبَ الْاِلٰهِ خُذْ بِيَدِىْ

اے معبودِ برحق کے محبوب! میری دستگیری فرمائیں۔

مَا لِعَجْزِىْ سِوَاكَ مُسْتَنَدِىْ

میری کمزوری کا سہارا آپ کے سوا کوئی نہیں۔

☆ اس ورد کو بطور وسیلہ پڑھتے ہوئے یہ تصور رکھیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کی جالیوں کے روبرو حاضر ہوں اور رسول اللہ ﷺ کی نظر خاص کا طلب گار ہوں یقیناً اللہ تعالیٰ رسول اللہ ﷺ کی نظر خاص کے ذریعے میری مشکلات کو آسان فرما دے گا۔

8 | 111 بار پڑھیں

فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِىْ كُلَّ صَعْبٍ

یا اللہ ہر مشکل کو آسان کر دے۔

بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ

نیکوں کے سردار کی حرمت کے صدقے میں آسان کر دے۔

9 | 111 بار پڑھیں

یَاصِدِّیْقُ یَاعُمَرُ یَاعُثْمَانُ یَاحَیْدَرُ

اے حضرت ابوبکر صدیق، اے حضرت عمر فاروق اے حضرت عثمان غنی، اے حضرت حیدر کرار

دَفْعْ شَرْ کُنْ خَیْرْ آوَرْ یَاشَبِّیْرُ یَاشَبَّرُ

(اللہ کی عطا سے) شر دور کریں اور بھلائی لائیں اے شبیر (امام حسین) اے شبر (امام حسن)۔

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

اِذَا اَضَلَّ اَحَدُكُمْ شَيْئًا اَوْ اَرَادَ عَوْنًا وَهُوَ بِاَرْضٍ
لَيْسَ بِهَا اَنِيْسٌ فَلْيَقُلْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ

(طبرانی، مصنف ابن ابی شیبہ، حصن حصین، ص22)

ترجمہ: "جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو جائے یا وہ مدد حاصل کرنا چاہتا ہو اور ایسی جگہ میں ہو جہاں کوئی اس کا مونس و غمخوار نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ کہے"۔

يَا عِبَادَ اللّٰهِ اَعِيْنُوْنِيْ ترجمہ: "اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو"۔

نوٹ: اگر مدد مانگنا شرک ہوتا تو حضور ﷺ اسکی ہرگز تعلیم نہ فرماتے۔ آیئے! صحابہ کرام علیہم الرضوان کی اداؤں کا حسین تصور قائم کرکے خیر کی خیرات طلب کرتے ہوئے پڑھیں صحابہ علیہم الرضوان کی عظمت کے صدقے اللہ تعالیٰ ہمیں دونوں جہاں کی خوشیوں سے مالا مال فرمادے۔

10 | 111 بار پڑھیں

یَا حَضْرَتْ سُلْطَانْ شَیْخ سَیِّدْ شَاہْ عَبْدُ الْقَادِرْ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ اَلْمَدَدْ

اے حضرت بادشاہ شیخ سید عبدالقادر جیلانی اللہ کے لئے کچھ عطا کیجئے اور مدد فرمایئے۔

صحابہ علیہم الرضوان کے زمانے میں ایک ایسا گروہ تھا جو کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کرتا تھا لیکن شرک کی حقیقت نہ سمجھنے کی بناء پر انہوں نے صحابہ کرام پر شرک کا الزام لگایا۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اس قوم کو سمجھانے کیلئے تشریف لے گئے قرآن پڑھ کر سنایا مگر اس گروہ کے اکثر افراد نے آپ کی بات سمجھنے سے انکار کردیا۔ آخر کیوں؟

اس عنوان کو تفصیل سے جاننے کیلئے کتاب ''قرآن کریم اور معیار ہدایت'' کا مطالعہ فرمائیں یا ''شرک کی حقیقت'' کیسٹ سماعت کریں۔

یاد رکھیں!!!

اللہ والوں سے مدد طلب کرنا درحقیقت انہیں وسیلہ بنانا ہے

قرآن پاک میں کئی مقامات پر بتوں کی مذمت کی گئی کہ

''وہ نہ حاجت روا ہیں نہ ہی مشکل کشا ہیں''۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے: ترجمہ: ''صالح مومنین مددگار ہیں''۔

(پارہ:۲۸، سورۃ التحریم، آیت:۴)

11 | 111 بار پڑھیں

مَاهَمَہ مُحْتَاجْ تُوحَاجَتْ رَوَا

ہم سب محتاج ہیں اور آپ (اذنِ الٰہی سے) حاجتوں کو پورا کرنے والے ہیں۔

اَلْمَدَدْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ وَسَیِّدَا

اے غوثِ اعظم ! اے سردار ! مدد فرمائیں۔

بخاری شریف حدیث قدسی

(ج2ص963)

اللہ عزوجل فرماتا ہے! جب میرا بندہ فرائض کی پابندی کے ساتھ نوافل پر ہمیشگی اختیار کرتا ہے تو

فَكُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ یُبْصِرُ بِهٖ

میں اس کے کان ہو جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے۔ اس کی شرح ہے:

سَمِعَ الْقَرِیْبَ وَالْبَعِیْدَ، قَدَرَ عَلَی التَّصَرُّفِ فِی
الصَّعْبِ وَالسَّهْلِ وَالْبَعِیْدِ وَالْقَرِیْبِ

یعنی جب اللہ تعالیٰ کے جلال کا نور اسکے کان ہو جاتا ہے تو وہ دور و نزدیک کی پکار سن لیتا ہے اور مشکل کو آسان کرنے پر قادر ہو جاتا ہے۔

(تفسیر کبیر ج7 ص436 مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

12 | 111 بار پڑھیں

مُشکلاتِ بے عَدَد دَارِیمْ مَا

ہماری مشکلات بے شمار ہیں اے غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

اَلْمَدَدْ یَا غَوثِ اَعْظَمْ پِیرِ مَا

(اے) ہمارے پیر! ہماری (باذن اللہ) مدد فرمائیں۔

☆ ولی کامل امام نورالدین ابوالحسن رحمۃ اللہ علیہ (سن وصال: 691ء)

اپنی مشہور زمانہ تصنیف بہجۃ الاسرار میں حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ کا ارشاد تحریر کرتے ہیں۔

وَمَنْ نَادَانِیْ بِاِسْمِیْ فِیْ شِدَّۃٍ فُرِجَتْ عَنْہُ

ترجمہ: "جو کسی مصیبت میں میرا نام پکارے اس کی مصیبت دور کردی جائے گی۔"

شارح بخاری علیہ الرحمۃ تہذیب التہذیب میں لکھتے ہیں کہ حضرت ابوعلی نیشاپوری رحمۃ اللہ علیہ سخت ترین پریشانی میں مبتلا ہوئے تو حضور ﷺ نے خواب میں بشارت دی کہ:

سِرْ اِلٰی قَبْرِ یَحْیٰ بْنِ یَحْیٰ وَاسْتَغْفِرْ وَسَلْ تُقْضَ
حَاجَتُکَ فَاَصْبَحْتُ فَفَعَلْتُ ذٰلِکَ فَقُضِیَتْ حَاجَتِیْ

ترجمہ: یحیٰ بن یحیٰ کی قبر پر حاضری دو اور استغفار کرو اور سوال کرو۔ تمہاری حاجت پوری کی جائے گی تو میں صبح اٹھا پس میں نے ایسا ہی کیا تو میری حاجت پوری کر دی گئی۔

(تہذیب التہذیب جلد نمبر 4، ص نمبر 398، مطبوعہ بیروت)

13 | 111 بار پڑھیں

یَا حَضْرَتْ شَیْخْ مُحِیُّ الدِّیْنْ مُشْکِلْ کُشَا بِالْخَیْرْ

اے حضرت شیخ محی الدین مشکل کشائی فرمانے والے (باذن الٰہی) بھلائی عطا ہو۔

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰهُ وَ جِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

(پ 28، سورۃ التحریم، آیت 4)

ترجمہ: بے شک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور صالح مومنین مددگار ہیں۔

غور فرمائیں! کیا اللہ تعالیٰ کی مدد ناکافی ہے؟ جو جبریل امین علیہ السلام اور صالح مومنین کو مددگار کہا گیا؟

قطعاً ایسا نہیں! یقیناً ذاتی و حقیقی مددگار اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کی عطا و قدرت سے صالح مومنین مددگار ہیں۔

14 | 111 بار پڑھیں

اِمْدَادُ کُنْ اِمْدَادُ کُنْ اَزْ بَنْدِ غَمْ آزَادُ کُنْ

مدد فرمائیں، مدد فرمائیں غم کی قید سے آزاد کریں۔

دَرْ دِیْنْ وَ دُنْیَا شَادُ کُنْ یَا غَوْثِ اَعْظَمْ دَسْتَگِیْر

دین و دنیا میں خوشی عطا کریں اے غوث اعظم مدد فرمانے والے۔

علمِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی وسعتیں

حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا:

- ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ مساجد میں دنیا کی باتیں ہوں گی...... (بیہقی)
- (میری امت) اپنے اعمال میں دکھلاوا (ریاکاری) کرے گی... (مسند احمد)
- وَاِنِّیْ وَاللّٰہِ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمْ اَنْ تُشْرِکُوْا بَعْدِیْ (بخاری ج 2 ص 975)

یعنی اللہ تعالیٰ کی قسم! بے شک میرے بعد میری امت شرک میں مبتلا نہیں ہوگی۔

خوش بخت اور سعادت مند شخص وہ ہے جو فرمان مصطفیٰ ﷺ پر سر تسلیم خم کرتے ہوئے شیطانی وسوسوں سے نجات حاصل کرتا ہے۔ اور مسلمانوں کو مشرک (کافر) نہیں سمجھتا ہے۔

15 | 111 بار پڑھیں

یَا حَضْرَتْ غَوْثْ اَغِثْنَا
بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی

اے حضرت غوث! اللہ تعالیٰ کے حکم
(اور اجازت سے) ہماری مدد فرمائیں۔

شرک کی اقسام

۱۔ شرک فی الذات : یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو الٰہ (خدا) مانا جائے۔

۲۔ شرک فی العبادت : یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو بھی لائق عبادت مانا جائے۔

۳۔ شرک فی الصفات : یہ ہے کہ جیسی صفتیں اللہ کی ہیں ویسی صفتیں کسی اور کیلئے مانی جائیں۔

نوٹ : واضح رہے کہ شرک فی الصفات نہ سمجھنے کی بناء پر خارجیوں نے صحابہ علیہم الرضوان کو معاذ اللہ مشرک کہا۔ اس واقعہ کی تفصیل اور اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کی صفات میں فرق جاننے کے لئے کتاب معیار ہدایت کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔

16 | 111 بار پڑھیں

خُذْ بِیَدِیْ یَاشَاہِ جِیْلَانْ خُذْ بِیَدِیْ

اے شاہ جیلان! میرا ہاتھ پکڑیے، میرا ہاتھ پکڑیے۔

شَیْئًا لِلّٰہِ اَنْتَ نُوْرُ اَحْمَدِیْ

اللہ تعالیٰ کے لئے کچھ عطا کیجئے، آپ نورِ احمدی ہیں۔

شرک کا تعلق

شرک کا تعلق زندہ، وفات شدہ، قریب اور دور پر نہیں۔ کیوں کہ اگر دور سے پکارنا ہی شرک ہو تو کیا کسی بت کو قریب سے پکارنا شرک نہیں ہوگا؟ اسی طرح جو فرعون کو الٰہ سمجھ کر پکارتے تھے وہ بھی مشرک ہی تھے اگرچہ فرعون زندہ اور قریب تھا۔ شرک کا تعلق عقیدے سے ہے۔ جس کو پکار رہا ہے اسکو الٰہ، معبود اور خدا یقین کرتا ہے تو شرک ہے اسے خواہ دور سے پکارے یا نزدیک سے وہ زندہ کو پکارے یا وفات شدہ کو۔ قرآن پاک میں ہے:

وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰہِ اِلٰهًا اٰخَرَ

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ دوسرے خدا کو نہ پوج۔

(سورۃ القصص 88 پارہ 20)

17	111 بار پڑھیں

طُفَیلِ حضرت دستگیر دشمن ہوئے زیر

حضرت غوث اعظم (دستگیر) کے طفیل دشمن مغلوب اور مطیع ہوئے۔

مدرس مکۃ المکرمہ سید محمد علوی مالکی صاحب لکھتے ہیں :

یَعْلَمُ کُلُّ اَحَدٍ اَنَّ الْمُوَحِّدَ اِذَا طَلَبَ شَیْئًا مِنْ ذِی الْجَاہِ عِنْدَ اللّٰہِ فَلَا یُرِیْدُ مِنْھُمْ اَنْ یَّخْلُقُوْا شَیْئًا وَاِنَّمَا یُرِیْدُ اَنْ یَّتَسَبَّبُوْا لَہٗ بِمَا اَقْدَرَھُمُ اللّٰہُ عَلَیْہِ مِنْ دُعَاءٍ وَّمَا شَاءَ اللّٰہُ مِنْ تَصَرُّفٍ

یعنی : مسلمان یہ بات خوب جانتا ہے کہ جب کوئی شخص کسی بزرگ وعنداللہ مرتبہ والے سے کوئی چیز مانگتا ہے تو ان کے بارے میں خالق ہونے کا اعتقاد نہیں رکھتا بلکہ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو ان کو دعا و تصرف (مدد کرنے) کی قوت عطا کی ہے اس کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں مقصد حاصل ہونے کا ذریعہ بنے۔

(مَفَاھِیْم یَجِبُ اَنْ تُصَحَّحَ)

18	سورہ یٰسٓ	1 بار پڑھیں
19	قصیدہ غوثیہ	1 بار پڑھیں
20	درود غوثیہ	1 بار پڑھیں

سُوْرَةُ يٰسٓ

مکیۃ وھی ثلث وثمانون آیۃ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | خمس رکوعات

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿٣﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٥﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾
اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ

تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠﴾ إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ
وَخَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ ۖ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ
كَرِيمٍ ﴿١١﴾ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا
وَآثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ﴿١٢﴾ ع
وَاضْرِبْ لَهُم مَّثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ﴿١٣﴾
إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا
بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُم مُّرْسَلُونَ ﴿١٤﴾ قَالُوا مَا أَنتُمْ
إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنزَلَ الرَّحْمَٰنُ مِن شَيْءٍ إِنْ
أَنتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ
لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا
إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِن لَّمْ تَنتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُم مِّنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُم مَّعَكُمْ ۚ
أَئِن ذُكِّرْتُم ۚ بَلْ أَنتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ
أَقْصَى الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۲۱

وَمَا لِیَ لَاۤ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۲۲

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُهُمْ شَیْــٴًـا وَّ لَا یُنْقِذُوْنِ ۲۳

اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۲۴ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۲۵

قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۲۶ بِمَا غَفَرَ

لِیْ رَبِّیْ وَ جَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِیْنَ ۲۷ وَ مَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِهٖ

مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ مَا كُنَّا مُنْزِلِیْنَ ۲۸

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۲۹ یٰحَسْرَةً

عَلَی الْعِبَادِ ۚ مَا یَاْتِیْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

یَسْتَهْزِءُوْنَ ۳۰ اَلَمْ یَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

اَنَّهُمْ اِلَیْهِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۳۱ وَ اِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا

مُحْضَرُوْنَ ۳۲ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۖۚ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا

مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ۳۳ وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ

وقف غفران

وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا

عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ

كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۙ

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا

الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾ ۙ وَخَلَقْنَا لَهُمْ

مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ

وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ ۙ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾ وَ

اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ

قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ
اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا
الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ
اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ
الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا
مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا
فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ ۟ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ
اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّ

أَنِ اعْبُدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنكُمْ
جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي
كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾
الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ
أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ
أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ
لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾
وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾ وَمَا
عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ
مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾ لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾
أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ
لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا
يَأْكُلُونَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾
وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنصَرُونَ ﴿٧٤﴾

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ وقف لازم
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ
مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ
يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۹﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي
اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ړ بَلٰى ۤ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ وقف غفران
اِذَآ اَرَادَ شَـيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع ۵

فرمان رسول اللہ ﷺ

۱۔ جس نے سورہ یٰسٓ کی تلاوت کی اسے دس قرآن کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ (ترمذی)

۲۔ جس نے صبح کو سورہ یٰسٓ کی تلاوت کی اس کی تمام حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ (دارمی)

19	قصیدہ غوثیہ	1 بار پڑھیں

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ
فَقُلْتُ لِخَمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالٰی

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُوْسٍ
فَھِمْتُ بِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ

فَقُلْتُ لِسَآئِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا
بِحَالِیْ وَادْخُلُوْٓا اَنْتُمْ رِجَالِیْ

وَھُمُّوْا وَاشْرَبُوْٓا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ
فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ
وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ
مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالِیْ

اَنَا فِیْ حَضْرَۃِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ
یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

اَنَا الْبَازِیْ اَشْھَبُ کُلِّ شَیْخٍ
وَمَنْ ذَا فِی الرِّجَالِ اُعْطِیَ مِثَالِیْ

كَسَانِیْ خِلْعَۃً بِطِرَازِ عَـزْمٍ
وَتَوَّجَنِیْ بِتِـیْجَانِ الْکَمَالِ

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَـدِیْمٍ
وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُـؤَالِیْ

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا
فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالِ

فَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ بِحَـارٍ
لَصَارَ الْکُلُّ غَوْرًا فِی الزَّوَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فِیْ جِبَالٍ
لَدُکَّتْ وَاخْتَفَتْ بَیْنَ الرِّمَالِ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ نَارٍ
لَخَمِدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِیْ

وَلَوْ اَلْقَیْتُ سِرِّیْ فَوْقَ مَیْتٍ
لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰی تَعَالٰی

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ
تَمُرُّ وَتَنْقَضِیْ اِلَّا اَتَالِیْ

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاْتِیْ وَیَجْرِیْ
وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرُ عَنْ جِدَالِیْ

مُرِیْدِیْ هِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ
وَافْعَلْ مَاتَشَآءُ فَالْاِسْمُ عَالٖ

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللّٰہُ رَبِّیْ
عَطَانِیْ رِفْعَۃً نِلْتُ الْمَنَالِیْ

طُبُوْلِیْ فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ دُقَّتْ
وَشَآؤُسُ السَّعَادَۃِ قَدْبَدَالِیْ

بِلَادُ اللّٰهِ مُلْكِيْ تَحْتَ حُكْمِيْ
وَوَقْتِيْ قَبْلَ قَلْبِيْ قَدْ صَفَالِيْ

نَظَرْتُ اِلٰى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعًا
كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰى صِرْتُ قُطْبًا
وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَى الْمَوَالِيْ

فَمَنْ فِيْ اَوْلِيَآءِ اللّٰهِ مِثْلِيْ
وَمَنْ فِي الْعِلْمِ وَالتَّصْرِيْفِ حَالِيْ

رِجَالٌ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ
وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

وَکُلٌّ وَلِیٍّ لَّهٗ قَدَمٌ وَّاِنِّیْ
عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

نَبِیٌّ هَاشِمِیٌّ مَکِّیٌّ حِجَازِیْ
هُوَ جَدِّیْ بِهٖ نِلْتُ الْمَوَالِیْ

مُرِیْدِیْ لَا تَخَفْ وَاشٍ فَاِنِّیْ
عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ

اَنَا الْجِيْلِیُّ مُحْیُّ الدِّیْنِ لَقَبِیْ
وَ اَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمُخْدَعُ مَقَامِیْ
وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ
وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

(اختتام قصیدہ غوثیہ)

تَقَبَّلْنِیْ وَلَا تَرْدُدْ سُؤَالِیْ
اَغِثْنِیْ سَیِّدِیْ اُنْظُرْ بِحَالِیْ

ختم خواجگان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ الحمد شریف (۷ بار) ☆ درود شریف (۱۰۰ بار)

☆ سورہ الم نشرح (۷۹ بار) ☆ قل ھو اللہ شریف (۱۰۰ بار)

☆ الحمد شریف (۷ بار) ☆ درود شریف خضری (۱۰۰ بار)

درودِ خضری

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى حَبِيْبِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اس کے بعد مندرجہ ذیل ہر کلمہ تمام افراد مل کر کل ۱۱ پڑھیں۔

☆ اَللّٰهُمَّ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ ط ☆ اَللّٰهُمَّ يَاكَافِيَ الْمُهِمَّاتِ ط

☆ اَللّٰهُمَّ يَاحَلَّ الْمُشْكِلَاتِ ط ☆ اَللّٰهُمَّ يَادَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ط

☆ اَللّٰهُمَّ يَارَافِعَ الدَّرَجَاتِ ط ☆ اَللّٰهُمَّ يَامُنَزِّلَ الْبَرَكَاتِ ط

☆ اَللّٰهُمَّ يَاشَافِيَ الْاَمْرَاضِ ط ☆ اَللّٰهُمَّ يَارَازِقَ الْعِبَادِ ط

☆ اَللّٰهُمَّ يَامُعْطِيَ الْخَيْرَاتِ وَالْحَسَنَاتِ ط ☆ اَللّٰهُمَّ يَامُجِيْبَ الدَّعْوَاتِ ط

☆ اَللّٰھُمَّ یَامُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ ط ☆ اَللّٰھُمَّ یَامُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ ط

☆ اَللّٰھُمَّ یَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ ط ☆ اَللّٰھُمَّ یَاخَیْرَ الْحَافِظِیْنَ ط

☆ اَللّٰھُمَّ یَاخَیْرَ الرَّازِقِیْنَ ط ☆ اَللّٰھُمَّ یَاغِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ ط

☆ اَغِثْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَسَلَّمْ ط

☆ اَلْمَدَدْ خَوَاھَمْ زِ تو اے شَاہِ نَقْشبَنْد

☆ اَلْمَدَدْ خَواھَم زِ تو اے غَرِیْب نَوازْ

☆ اَلْمَدَدْ خَواھَمْ ز تو یَاشِھَابَ الدِّیْن سُھروَردِیْ

☆ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

☆ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْنَ ط

3 بار اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمْ پھر ایک بار ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآاِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ O ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ O ھُوَاللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَہٗ مَافِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ O

درودِ تاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ
وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ
مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ فِى اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ
وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ
فِى الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسِ الضُّحٰى بَدْرِ الدُّجٰى
صَدْرِ الْعُلٰى نُوْرِ الْهُدٰى كَهْفِ الْوَرٰى مِصْبَاحِ
الظُّلَمِ ط جَمِيْلِ الشِّيَمِ ط شَفِيْعِ الْاُمَمِ ط صَاحِبِ
الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ ط وَاللّٰهُ عَاصِمُهٗ وَجِبْرِيْلُ خَادِمُهٗ
وَالْبُرَاقُ مَرْكَبُهٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهٗ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهٰى
مَقَامُهٗ وَقَابَ قَوْسَيْنِ مَطْلُوْبُهٗ وَالْمَطْلُوْبُ

مَقْصُوْدُہٗ وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ خَاتَمِ
النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ
رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ شَمْسِ
الْعَارِفِیْنَ سِرَاجِ السَّالِکِیْنَ مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِیْنَ
مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ ط سَیِّدِ الثَّقَلَیْنِ
نَبِیِّ الْحَرَمَیْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَیْنِ وَسِیْلَتِنَا فِی الدَّارَیْنِ
صَاحِبِ قَابَ قَوْسَیْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَیْنِ
وَرَبِّ الْمَغْرِبَیْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ مَوْلٰنَا وَمَوْلَی
الثَّقَلَیْنِ اَبِی الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُّوْرِ
اللّٰہِ ط یٰۤاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ صَلُّوْا عَلَیْہِ
وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ؕ

پریشانیوں اور بیماریوں کے روحانی حل کیلئے مولانا محمد بشیر فاروقی
کی فیضانِ نظر کتاب "دُکھی دلوں کا سہارا" کا مطالعہ کریں۔

عہد نامہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ

اَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعْھَدُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذِہِ الْحَیٰوۃِ

الدُّنْیَا وَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ

لَکَ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ فَلَا تَکِلْنِیْ

اِلٰی نَفْسِیْ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ اِلَی الشَّرِّ

وَتُبَاعِدْنِیْ مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَآ اَتَّکِلُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ

عِنْدَکَ عَھْدًا تُوَفِّیْہِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

فوت شدہ سے ہمدردی کیجئے اور عہد نامہ کو قبر میں طاق کھود کر رکھ دیں

شجرۂ عالیّہ

حضرات مشائخ کرام سلسلۂ مبارکہ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطّاریہ

یا الٰہی رحم فرما مصطفٰے ﷺ کے واسطے
یارسُول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مُشکلیں حل کر شہِ مُشکل کشا کے واسطے
کر بلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے

سیّد سجّاد کے صدقے میں ساجِد رکھ مجھے
عِلمِ حق دے باقرِ علم ہُدیٰ کے واسطے

صدقِ صادِق کا تصدّق صادِقُ الاِسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے

بہرِ معرُوف و سَرِی معرُوف دے بیخُود سَرِی
جُندِ حق میں گِن جُنیدِ باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی شیرِ حق دُنیا کے کُتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحِد بے ریا کے واسطے

بُوالفَرح کا صدقہ کر غم کو فَرَح دے حُسن و سعد
بُوالحسن اور بُوسعیدِ سعد زا کے واسطے

قادری کر قادِری رکھ قادِریوں میں اُٹھا
قدرِ عبدُالقادِرِ قُدرت نُما کے واسطے

اَحسَنَ اللہُ لَھُمْ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاق تاجُ الاَصفِیاء کے واسطے

نصر ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں مُحیّ جانفزا کے واسطے

طورِ عرفان و علوّ و حمد و حُسنیٰ و بہا | دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے

بہرِ ابراہیم مجھ پہ نارِ غم گلزار کر | بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے

خانۂ دل کو ضیاء دے روئے ایماں کو جمال | شہ ضیا مولیٰ جمال الاولیاء کے واسطے

دے محمد کیلئے روزی کر احمد کیلئے | خوانِ فضلُ اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات سے | عشقِ حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے

حُبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد کے لئے | کر شہیدِ عشقِ حمزہ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُرنور کر | اچھے پیارے شمس الدین بدر العلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر | حضرتِ آلِ رسولِ مقتدا کے واسطے

کر عطا احمد رضائے احمدِ مرسل مجھے | میرے مولیٰ حضرت احمد رضا کے واسطے

پُرضیاء کر سب کا چہرہ حشر میں اے کبریا | شہ ضیاء الدین پیرِ باصفا کے واسطے

اَحیِنَا فِی الدِّینِ وَالدُّنیا سَلَامٌ بِالسَّلَام | قادری عبدُ السّلام عبدِ رضا کے واسطے

اپنے اچھوں کی محبت دولتِ علم و عمل | دے وقار الدین عبد مصطفےٰ کے واسطے

عشقِ احمد میں عطا کر چشمِ تر سوزِ جگر | پیر الیاس عاشقِ خیر الوریٰ کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز و علم و عمل | عفو و عرفاں، عافیت مجھ بے نوا کے واسطے

سیلانی ویلفیئر کا مختصر تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ "نبیوں کے سردار ہم غریبوں کے غمگسار، ہم بے کسوں کے مددگار ﷺ" کے اس فرمان :

من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ۔ یعنی تم میں سے جو شخص اپنے مسلمان بھائی کو نفع پہنچا سکے تو پہنچائے۔ (صحیح مسلم، ج ۴، ص ۱۷۲۶)

کے جذبہ کے تحت ۳۱ سے زائد شعبوں میں دکھی، پریشان، غمگین لوگوں کو خوشیوں اور راحتوں کی بہاریں لٹا رہا ہے۔

کیونکہ ہر کوئی جانتا ہے کہ رب تعالیٰ نے اس دنیا میں امیر وغریب، مالدار و نادار، بادشاہ وفقیر ہر قسم کے لوگوں کو پیدا فرمایا۔ امیروں، مالداروں، کو مال دیا تو ساتھ زکوۃ، خیرات وصدقات کے ذریعے غریبوں کی مدد کرنے، ان کی دیکھ بھال کرنے، یہاں تک کہ ان کی کفالت کرنے کا حکم بھی ارشاد فرمایا۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ اپنی انگشت شہادت اور درمیانی انگلی کو ملاتے ہوئے صحابہ ؓ سے فرمایا۔ انا و کافل الیتیم فی الجنۃ ھکذا۔ ترجمہ : میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا قیامت کے دن اس طرح ہوں گے، یعنی جس طرح شہادت اور درمیان والی انگلیاں قریب قریب ہیں اسی طرح وہ کفالت کرنے والا قیامت کی ہولناکیوں میں میرے ساتھ ہوگا۔ یہ بشارت صرف یتیم کی سرپرستی کرنے والے کے لئے ہی نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لئے

جو غریب اور نادار لوگوں کی مدد کرتا ہے۔ اسی طرح حضور نبی کریم ﷺ نے بہترین اور بدترین گھر کی نشاندہی کرتے ہوئے فرمایا۔

خیر بیت فی المسلمین بیت فیہ یتیم یحسن الیہ وشر بیت فی المسلمین بیت فیہ یتیم یساء الیہ

(ابن ماجہ شریف)

ترجمہ : مسلمانوں کے گھروں میں سب سے بہترین گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ اچھا سلوک کیا جاتا ہو اور مسلمانوں کے گھروں میں سے بدترین گھر وہ ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اس کے ساتھ برا سلوک کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ رب العلمین رب تعالیٰ کے فضل وکرم سے سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ ان فرامین پر حتی الامکان کوشش میں مصروف عمل ہے اس کی جھلک دیکھنے کے لئے سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ میں خود آکر جائزہ لیں اور اندازہ لگائیں کہ کس طرح یہ خدمت خلق جاری وساری ہے۔ اور سیلانی ویلفیئر ٹرسٹ کے بانی ومہتم حضرت مولانا محمد بشیر فاروقی قادری سیلانی کی اعلیٰ سوچوں کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے غریبوں کی مدد کے لئے مالی امداد، مقروضوں کے لئے قرض سے خلاصی، ناداروں کے لئے راشن کی فراہمی، بے گھروں کے لئے گھروں کا انتظام، بچیوں کے سلسلے میں پریشان لوگوں کو جہیز کا انتظام اور شادیوں کا اہتمام، بیماروں کے لئے راشن کی فراہمی، بیماروں کے لئے مفت علاج بمع ادویات، سفید پوش لوگوں کو ماہانہ کفالت کے باقاعدہ شعبے بنا رکھے ہیں اس کے علاوہ اور کئی شعبے ہیں جن کو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اپنے دلوں کو مطمئن کر سکتے ہیں۔

شعبہ جات

☆ تقریباً 63 ہزار افراد میں 47 سینٹروں اور ہزاروں سے زائد گھرانوں میں روزانہ کھانے کی فراہمی

☆ سرکاری اور پرائیوٹ ہسپتالوں میں علاج معالجہ، ٹیسٹ اور آپریشن کی سہولت

☆ 12000 سے زائد بچوں اور بچیوں میں دینی اور دنیاوی تعلیم میں معاونت

☆ 1500 سے زائد گھرانوں میں ماہانہ کفالت کی فراہمی

(یتیم، بیوہ، معذور، اور لاچار اور دیگر)

☆ یتیم اور مستحق بچیوں کی شادی میں جہیز کی معاونت

☆ اجناس اور راشن کی فراہمی

☆ ضرورت مند گھرانوں میں پیڈسٹل فین، واٹر کولر اور دیگر ضرورت کا سامان۔

☆ لاچار، نادار لوگوں میں گیس اور بجلی کے بل کی ادائیگی

☆ نادار گھرانوں میں ماہانہ کرائے اور گھروں کے ایڈوانس میں معاونت

☆ نادار اور پسماندہ گھرانوں کے ٹوٹے ہوئے شکستہ مکانات کی مرمت

☆ نئی آبادیوں میں مکمل مکانات کی تعمیرات

(اب تک تقریباً 200 مکانات خدا کی بستی میں تعمیر ہو چکے ہیں)

☆ نوکریوں اور چھوٹے روزگار کی فراہمی

☆ پڑھے لکھے اور ان پڑھ لوگوں کو ملازمت پر لگانے کی ذمہ داری

☆ نومسلم خاندانوں کے روزگار اور دیگر معاملات میں معاونت

☆ غریب اور لاچار خاندانوں میں تجہیز و تکفین کی فراہمی

☆ چھوٹے قرضداروں کو قرض سے خلاصی

☆ چھوٹے روزگار کے لئے قرضِ حسنہ کی فراہمی

☆ ہسپتالوں میں مریضوں کیلئے 12 اور 24 گھنٹے اسٹریچرز اور وہیل چیئرز کی عملے کے ساتھ خدمات

☆ مرکز برائے فراہمی سامانِ معذورین (غریب اور لاچار مریضوں کے لئے پیشنٹ بیڈ، اسٹریچرز، وہیل چیئرز، بیساکھی اور مریضوں کا دیگر سامان فی سبیل اللہ عارضی طور پر دیا جاتا ہے)

☆ پانی کی قلت کے سدباب کے لئے کنوؤں اور بورنگ کی انتظامات

☆ ہسپتالوں اور دیگر اہم مقامات پر ٹھنڈے پانی کے الیکٹرک کولر

☆ دینی مدرسوں کا قیام

☆ خستہ حال مسجدوں کی بحالی اور مرمت

☆ غریب اور کم آمدنی والے علاقوں میں آئمہ اور قاری صاحبان کی ماہانہ تنخواہوں کا انتظام

☆ کراچی بھر سے مقدس اوراق جمع کر کے بحری جہاز کے ذریعے سمندر برد کرنے کا انتظام

☆ دار الافتاء جہاں دنیا بھر سے آنے والے دینی سوالات کے جواب دیے جاتے ہیں۔

☆ سالانہ اجتماعی قربانی کے ذریعے شہر کے پسماندہ اور غریب علاقوں میں گھر گھر جا کر ہزار ہا مستحق افراد میں گوشت کی فراہمی

☆ قیدیوں کی رہائی میں مدد اور معاونت

☆ مرکز برائے استعمال شدہ فرنیچر اور دیگر اشیاء

☆ QTV سے پروگرام دکھی دلوں کا سہارا (استخارہ پریشانیوں سے چھٹکارا) LIVE نشر کیا جاتا ہے جس میں دنیا بھر سے لوگ اپنے جسمانی اور روحانی مسائل کے حل کیلئے رجوع کرتے ہیں ادارے کے سربراہ حضرت بشیر فاروقی صاحب رحمٰن عزوجل کے پاک ناموں سے استخارے کے ذریعے ان کا علاج تجویز کرتے ہیں اس کے علاوہ روزانہ ادارے میں خطوط، ایمیل اور ٹیلیفون کالز کے ذریعے دنیا بھر سے بے شمار پریشان حال لوگوں کے روحانی مسائل کے حل اور ان کے سوالات کے جوابات دے کر ان کے مسائل حل کئے جاتے ہیں اس کے علاوہ ویلفیئر کے تمام شعبوں میں تقریباً 700 افراد کا عملہ ان کے ساتھ تعاون پر مقرر ہے۔

☆ سالانہ عید پیکج، اس سال انشاء اللہ عزوجل 1200 خاندانوں میں راشن، کپڑوں اور رقم کی فراہمی

آزاد پبلشرز

حضرت خضر علیہ السلام کی دُعا

حضرت خضر علیہ السلام نے ایک بزرگ رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں آکر یہ دعاء تلقین فرمائی۔

يَا لَطِيْفاً بِخَلْقِهٖ ، يَا عَلِيْماً بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيْراً بِخَلْقِهٖ ،

اُلْطُفْ بِيْ يَالَطِيْفُ يَاعَلِيْمُ يَاخَبِيْرُ

ترجمہ: اے اپنی مخلوق پر مہربانی فرمانے والے، اے اپنی مخلوق کے حال کو جاننے والے، اے اپنی مخلوق کی ضروریات سے باخبر، تو مجھ پر لطف و مہربانی فرما۔ اے لطیف، اے علیم اے خبیر) پھر فرمایا یہ ایک تحفہ ہے جو ہمیشہ کام آنے والا ہے جب تجھے کوئی تنگی پیش آئے یا کوئی آفت نازل ہو تو ان کو پڑھ لیا کرو تو تنگی رفع ہو جائے گی۔

کسی قوم سے خطرے کے وقت کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

"اے اللہ ہم ان (دشمنوں) کے مقابل تجھے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ لیتے ہیں"۔

(احمد، ابوداؤد، راوی حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

لوحِ قرآنی

الٓمّٓ	حٰمٓ عٓسٓقٓ	نٓ
الٓمّٓصٓ	حٰمٓ	یٰسٓ
كٓهٰيٰعٓصٓ	قٓ	آمین

اسے صبح و شام دیکھنے برکتوں کا نزول ہوگا چاہیں تو اس طرح نیت کرلیں کہ اے

پروردگار، لوحِ قرآنی کے طفیل میری غیبی مدد فرمائیں گناہوں سے سچی توبہ کرتا ہوں

درودِ غوثِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

رکاوٹیں دور ہونگی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا عُقْدَتِيْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِيْ وَتُنْقِذُ بِهَا وَحْلَتِيْ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ عَدَدَ تَقَالِيْبِ الْاَيَّامِ وَالسِّنِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ہر نماز کے بعد تین بار پڑھیں رکاوٹیں دور ہونگی۔ (یہ لفظ تُنْقِذُ ہے)

آزاد پبلشرز

100,000
HBL